بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

شاملین جلسہ کو اپنی توجہات کا مرکز دینی علمی اور روحانی ترقی کو بنانا چاہئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ بیان فرمودہ 12اگست 2016ء کا خلاصہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے آغاز میں فرمایا کہ آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ برطانیہ کا جلسہ سالانہ شروع ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ تمام شاملین کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی توقعات پر پورا اترنے والا بنائے۔ اور آپؑ کی دعاؤں کا وارث بنائے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا کہ جلسے میں شمولیت کسی دنیاوی جلسے میں شمولیت نہیں ہے۔ اس لئے ہر شامل ہونے والے کو اپنی توجہات کا مرکز دینی، علمی اور روحانی ترقی کو بنانا چاہئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مقررین کی تقاریر کے عناوین تجویز کرنے کا طریقہ کار بیان کر کے فرمایا کہ مقررین محنت سے کئی دنوں میں تقریر تیار کرتے ہیں اور مختصر وقت میں پیش کرتے ہیں تاکہ شاملین کی دینی و علمی ترقی کیلئے بہتر مواد میسر کیا جاسکے۔ شاملین کو جلسہ کے پروگراموں کا جلسہ گاہ میں بیٹھ کر سننے کو یقینی بنانا چاہئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بعض مردوں اور عموماً عورتوں کی جانب سے پیدا ہونے والی شکایات کا ذکر کر کے فرمایا۔ چھوٹے بچوں کو بچوں کی مارکیوں میں لے جائیں، مرکزی مارکیوں میں ٹولیاں بنانا غلط ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ اگر سننے والے ان تقاریر کا پچاس فیصد بھی یاد رکھیں تو اپنے علمی دینی اور روحانی معیار کو کئی گناہ بڑھا سکتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں کہ غور و فکر سے سنو۔ یہ معاملہ ایمان کا ہے۔ سستی غفلت اور عدم توجہ بہت برے نتائج پیدا کرتی ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مارکی کے آخر پر بیٹھنے والے مردوں و خواتین کو تلقین فرمائی کہ شور کر کے آئندہ شکایت کا موقع نہ دیں۔ فرمایا کہ اس نیت سے سنیں کہ وقتی علمی حظ نہیں اٹھانا بلکہ مستقلاً علمی و روحانی فائدہ ہو۔ صرف پسندیدہ مقررین کو نہ سنیں۔ فرمایا کہ دنیاوی مقررین کا مقصد واہ واہ ہوتا ہے اور ان کے سننے والے بھی اخلاص لے کر جلسہ میں نہیں آتے۔ حالانکہ اخلاص سے مثبت اثر پیدا ہوتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام بظاہر چھوٹی چھوٹی باتوں کی طرف ہمیں توجہ دلاتے ہیں کہ چند ایک کی کمزوری کی حالت اکثریت کی سوچ نہ بن جائے۔ فرمایا کہ اگر جلسہ ہماری علمی روحانی ترقی پر اثر نہیں کر رہا تو یہ فکر کی بات ہے۔ اللہ تعالیٰ مقررین کی باتوں میں برکت ڈالے کہ وہ اپنا مضمون سننے والوں کے ذہنوں میں ڈال سکیں۔ اور ہر سننے والا یقینی بنائے کہ ان تین دنوں میں دنیاوی معاملات بھول کر دینی اور روحانی معیاروں کو بڑھانے والا ہو۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مہمانوں کو توجہ دلاتے ہوئے کارکنان کی عزت نفس کا خیال رکھنے کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا کہ مہمان اپنے جذبات پر قابو رکھیں کارکنان کو بھی صبر و حوصلہ کی تلقین کی جاتی ہے۔ غلط رویہ بچوں میں آئندہ کیلئے بدلی پیدا کر دیتا ہے۔ فرمایا کہ شاملین جلسہ کا مقصد مہمان بن کر رہنا نہیں ہونا چاہئے۔ اگر کچھ دقت کا سامنا بھی کرنا پڑے تو اسے کھلے دل سے قبول کریں۔ عارضی سہولیات مہیا کرنے میں کچھ نہ کچھ تکلیف ہوتی ہے۔ بعض انتظامات مستقل اور تکنیکی وجوہات کی بنا پر نہیں ہوسکتے۔ ان کارکنان کا شکریہ ادا کریں جو دن رات ایک کر کے ہر شعبہ میں مہمان نوازی کا حق ادا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس کوشش میں رہیں کہ ان تین دنوں میں خدا کو کیسے راضی کرنا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ہے کہ عارضی پڑاؤ کے وقت یہ دعا کرنی چاہئے کہ ہر شر سے اللہ کے مکمل کلمات کی پناہ میں آتا ہوں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے گزشتہ رات چند مہمانوں کی تکلیف کا ذکر فرما کر انتظامیہ کو ہدایت فرمائی کہ جلد انتظام کریں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ فرمایا کہ ایسے لوگ بھی ہیں جو صرف جلسے کے ماحول سے مستفیض ہونے کے لئے تکلیف برداشت کرتے ہیں اور اپنے بچوں کو بھی سخت جان بناتے ہیں۔ فرمایا شاملین جلسہ نمازوں کے اوقات کی پابندی کریں۔ مہمانوں اور شعبہ تربیت کو توجہ کرنی چاہئے۔ پھر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے موبائل فون کی سہولت کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا نمازوں اور جلسہ کے اوقات میں موبائل بند رکھیں یا کم از کم گھنٹی بند رکھیں۔ ٹرانسپورٹ اور سکیننگ کے شعبہ سے تعاون کریں۔ خاص طور پر پارکنگ، سکیننگ، کھانے کی جگہ اور جلسہ گاہ میں ہوشیار اور چوکس رہیں موحول اور غیر ضروری حرکت پر نظر رکھیں۔ شعبہ تاریخ اور ریویو آف ریلجنز کی معلوماتی نمائشوں سے استفادہ کریں۔ آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے شاملین جلسہ کو تلقین فرمائی کہ دعاؤں، نمازوں، نوافل کے علاوہ ذکر الٰہی اور درود شریف پڑھنے میں وقت گزاریں۔ اللہ تعالیٰ یہ جلسہ کامیاب فرمائے اور ہر شر سے محفوظ رکھے آمین۔ (شعبہ تربیت جماعت احمدیہ جرمنی)